بمبئی

# کشف الاخبار کاشف الاسرار

یوں ہی صحن حدیقۂ اکرم ہے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

عشرت افزا لیہو دافع غم ہے
کشف الاخبار جام عالم ہے

No 5 The Bombay Kashful Akhbar L Qo

جلد ۱۵ مورخہ ۲۲ جمادی الاخر سنہ ۱۳۰۹ ہجری مطابق ۲۰ اگست سنہ ۱۸۹۱ء روز پنجشنبہ باہتمام ایڈیٹر منشی محمد امانعلی لکہنوی نمبر ۳۱


**اشتہار** اس اخبار کاشف الاسرار سے اسکے ہفتہ وار طبع ہونے میں کیا
دستور ہے خبر ہائے تازہ باسند کا التزام تا مقدور ہے اسمین سوا ترجمہ اخبارات
سے وقت آیات انگریزی اور دوسرے معتبر کے کلام افواہی کا تحقیق کا نام نہین
کسیکی ہجو اور مذمت زبان پر لانا اپنا کام نہین دیگر تو سن قلم کو ہر طرف سے
باز رکہینگے جو صحیح و تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اول جو پیشگی ماہوار پیشگی
ایک روپیہ مابعد ماہ کے سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپیہ مابعد سال چودہ
روپیہ اور سہ ماہی کیواسطے پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ مابعد
دس روپیہ سالیانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپیہ مابعد چودہ روپیہ اور تیرہ
پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپیہ مابعد سترہ روپیہ اور مابعد پورے سال کے پانچ روپیہ زیادہ
پیشگی قیمت پیشگی ہر دو درخواست اخبار کے وقت دینا ہوگی زیادہ ایک
کی چہپنے کے بعد مابعد کے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل یا ٹکٹ
ارسال فرماوین اگر ہنڈوی بہم ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ خط کے عنایت کریں
پہنچنے میں شک ہے اگر جسقدر ٹکٹ ہوں اور فروخت کرنیکا حق ہماوین تو
ایک سے زیادہ دیوین کیونکہ ایک پیسہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو
سالیانہ کے اقرار سے ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی
کا روپیہ واپس کیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت
باقی ہو ادا کرے جبتک قیمت ادا ہوگی باوجود عدم ارسال کے ماہوار لی جائیگی
وصول جب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ اشتہار فی سطر ۱
اشتہار چہپنے کا چار روپیہ مقرر ہے اور بمطلب یکتائی علم کا اظہار فی سطر لیا جائیگا

**کشف الاخبار بمبئی** اس سال بمبئی میں پہلے سے زور شور کی برسات
ہے تاریخ ۳ جولائی سے اب تک ایک ہیسا کامل گہر چکا ہے کوئی وقت
اور کوئی دن خالی نہین [illegible] جہڑی و رات پیمائش بارش کا جو شمار ہے اوس
حال شدت آشکار ہے کہ اس ہفتہ میں تاریخ ۵ جولائی سے ۱۰ تک میں پانچ
انچ نو درجہ پانی برسا اور اوسکے پیشتر کا ۱۰ انچ ۹۰ درجہ حساب سب ملاکے
۹۶ انچ ۱۵ درجہ برس چکا اس طرح کی جہڑی لگاتار دن و رات ایک
ہیسا کامل بلا وقفہ کبھی نہین ہوئی باوجودیکہ بمبئی میں بہت زیادہ بارش
ہمیشہ ہوتی ہے اسی اور نوے انچ پانی برسنے کی گنتی ہر سال ہوا کرتی ہے دس
دس پندرہ پندرہ روز کی جہڑی بھی شبانہ روز رہتی ہے مگر ایک ہیسا
کامل کی ایسی جہڑی ۲۰ برس سے اس ہم کشف الاخبار نے بھی کبھی نہین
دیکھی گو بستی سے باہر قابل دید عجیب بہار ہے نظارہ قدرت پروردگار کسی
طرف تو وہ سمان سبستان خیز آنکا نظارہ بہت پیارا ہے کسی طرف پہاڑ سے
جاری آبشار ہے بلندی سے آسمان افتادہ حال ہے کہ ہر وقت گنگا گنگا رہا
ہے ہر طرف امواج بادلونکی برج افلاک پر چڑہائی ہے فراش موسم نے
تمام زمین پر فرش زمردی بچہایا ہے اور شامیانہ ابر کا وحشت افزا
سایہ ہے صحرا میں جہانتک نگاہ جاتی ہے کوسون آب ہی آب نظر
بہر ان سے سرسبز تالاب جہیلیں لبریز ہیں نالے موج خیز ہیں پانی کی
سطح پر مرغابیان پہرتے ہیں تازہ و شگفتہ کنول جدا ہیں کنارون پر
کنول میں فرفر ہے ہیں اس عالم بہار میں باغون کا جوبن نرالا ہے

ایک ایک درخت نشہ سبز پیے ستوالا ہے آغاز ساون کی کالی گھٹا گھر
ہے پہاڑون پر مور و ناکا شور ہے اریون مین اور ہی بہار ہے اور سبزہ
سبزی بارغے عالم مین پھیلا تسلاشی یار کی بیتابی سے پی پی کی پکار
دل فگار ہے کہین کوئل کی کوکو کہین کوکلا کی جھنکار ہے خوب ہو ہم پر بھی
بے بندونکے حال پر عنایت ایزد پاک ذات ہے ۔ پارسی صاحبونکا

## ایک نیا فریب اور صاحبان مسلمان کے سامنے اظہار بزرگی کی جھوٹی سند

اندنون پارسیون نے
کسی جاہل بے علم کے کہنے سے ایک نئی مکاریکا شہرہ مچایا ہے مسلمانون کے
سامنے اپنی اظہار بزرگی کیواسطے محض جھوٹ [illegible] بالکل بے بنیاد سراسر
فریب کی ایک سند بیہودہ کا جال پھیلایا ہے اسلئے اونکی اوس سند دروغ
واظہار پیچ پر توجہ ذیل کو دیکھکر جو سب مسلمانون سے مخاطب ہوکر لکھا
ہمیان بھی کچھ تحریر کی ضرورت ہوئی اول یہ ظاہر ہے کہ حق سبحانہ تعالے
عزشانہ اپنے کلام مجید مین فرماتا ہے لَا یَسْتَوِی اَصْحَابُ النَّارِ
وَاَصْحَابُ الْجَنَّةِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ یعنے نہین برابر
ہوینگے رتبہ مین اور بخشش ودعوت مین اصحاب نار یعنے دوزخ کے
لوگ مشرک وغیرہ جو کہ سوائے خدا وحدہ لاشریک کے ستارے وچاند کے
دوسرے مخلوق چیزونکو پوجتے ہین اور اصحاب جنت یعنے بہشت مین داخل
ہونیوالے مسلمان موحد بہشت والے لوگ وہی ہین نجات پانے والے اور
اپنی مراد کو پہنچنے والے اور رتبہ بلند اور بخشش ودعوت پانے والے جو کہ اللہ
وحدہ لاشریک کی عبادت کرنیوالے ہین اور سبب اس آیت شریف کے
نازل ہونیکا یہہ ہوا کہ اوسوقت مشرک لوگ کیا کہتے تھے کہ مسلمان کیا
ہین ایک تھوڑے ہیے اور غریب مفلس ہین اور ہم دولتمند عزت دار
اور تعداد وکثرت مین بھی بیشمار ہین اللہ تعالے نے اونکے جواب مین
اوراونکے اس کلام مغرور کے رد کرنے مین فرمایا کہ یہہ ہرگز نہین ہوسکتا
کہ مشرک جو دوزخی ہین اور مسلمان جو موحد ہین برابر ہوین جسنے

سوای خدای تعالے کے اور دوسرے کسی کی بندگی کی یا اوسکی عبادت
مین دوسری چیز پیدائشی کو شریک کیا وہ کافر اور بیدین دوزخی ہے
خواہ پتھر کی صورت بناکر پوجے یا چاند وسورج ستارہ یا آگ وپانی
یا ہوا اور ابلق گھوڑا وغیرہ کسیکی روح کو پوجا اور اوسکو سجدہ کرے یا
اوسکی تعظیم مثل عبادت خدا کے کرے وہ مخلوق کے پوجنے والے جو چیزونکو
خدا نے بنائی اور پیدا کی ہین اونہین بھگوان یا جاندار چیز دیکھکر خدا
سمجھکر یا مثل خدا سمجھکر عبادت کرنیوالے مشرک اور بیدین دوزخی
ہین پس جو لوگ کہ صورت پوجتے ہین یا چاند سورج یا آگ وپانی کو
سجدہ کرتے ہین اون کو ایماندار و دیندار نہین کہہ سکتے ہین اور ہرگز
وہ لوگ دیندار نہین ہین خدا سے برخلاف وخدا کے دشمن ہین اللہ تعالے
نے اپنے پیغمبر کو ایسے اون مشرکون کو راہ راست پر لانے کا حکم دیا کہ پہلے
اونکو زبان سے راہ نمائی کرو اگر وہ اسلام قبول کرین تو بہتر ورنہ بزور تیغ
اونکو راہ راست پر لانے اور بندگی کرنیکا حکم کرو جس طرح سے ہو راہ راست
پر لاؤ اور وہی پیغمبر برحق اوپر سب کے ہین جو مخلوق کی عبادت منع کرکے
عبادت خالق کیطرف رجوع کروا ہین پس اس حکم کے موافق شروع
اسلام کے وقت بہت سی قومونسے اوسی طرح کیا گیا اور دین اسلام بفضل خدا
تعالی بڑہا گیا یہانتک کے تمام جزیرہ عرب کا اہل اسلام نے فتح کرکے سب
کو زیر کیا پھر اوسی موافق مقرر ہوا کہ عرب کے سوا اور دوسرے ملکونکو
بھی اسلام کی دعوت کیجاوے اگر وہ اسلام قبول کرین تو خیر نہین تو
اون پر بھی چڑہائی کرنا چاہئے اگر وہ عبادت قبول کرکے جزیہ دینا اختیار
کرین تو اونکو امن دیجاوے تب اوسی بموجب بہت سے بادشاہ اور جو
زبردست تھے اون ملک عرب کے باہر والونکو بھی مسلمانون نے زیر کیا
جسنے صلح کی اور پناہ چاہی اطاعت قبول کرکے جزیہ دینا اختیار کیا
اوسکو امن دی گئی اور جسنے کچھ سرکشی اور تمردی دکھلائی اوسکو
ہر طور راہ راست پر لایا گیا سرکشون نے کردار کی سزا اور گوشمالی [illegible]

حضرت پیغمبر علیہ السلام کے حالت حیات مین جو تجاہ باہر ملکون پر مسلمانون
کی چڑہائی بیت نہین ہوئی صرف حضرت علیہ السلام کے ایلچی آپکے خط
لیکر روم اور ایران و حبش وغیرہ کے بادشاہونکی طرف گئے تھے بعد آپکی
وفات کے سنہ دس ہجری مین ہوئی آپکے جانشین خلفای نامدار
دین اسلام کے پیشکار نے ہر ملکون پر دینداران احمدی کی فوجین
بھیجکر فتح کیا اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق کے وقت خلافت ملک
عرب مین فتح ہوئی دوسرے خلیفہ حضرت عمر عادل کے زمانہ مین ملک
شام اور مصر اور روم و افریقہ کے بعضے حصے وغیرہ فتح ہوئے اور اونکے
اخیر زمانہ خلافت مین مسلمانونکا لشکر ظفر پیکر ایران کو گیا اور شہر مداین
اور تمام ملک فتح ہوکر دین محمد کا ڈنکا بجا اور تیسرے خلیفہ حضرت عثمان
غنی کے جانشین ہونے تک ایران کی لڑائی جاری تھی پھر اونہون نے
سب انتظام وہانکا کر لیا اور سب ملک قبضہ اہل اسلام مین آگیا
وہ ملک سب آتش پرست تھا لیکن وہانکے سب باشندے آتش پرستی
کرتے تھے اون مین سے جو ایمان لایا او سے دین اسلام کی راہ سے دیگر
اپنے طریقہ نالایق شرک و شرارہ سنگ پرستی زنار بندی اور کشتی
سے متنفر ہوکر خالق حقیقی کی عبادت پر آیا وہ وہان رہا اور جو مطیع
اسلام ہوا جزیہ دینا قبول کیا او بھی زیر پناہ ہوکر امنیت سے رہنے پایا
اور باقی آتش پرست بھاگ کر ادھر ادھر نکل گئے بہتیرے جزیرہ ہندستان
کے کنارہ آکر رہے ہندو راجونکی فرمانبرداری ملی پھر حکام تتار اسلامی کی عملداری
کرنے اور رسمیات مذہب اسلام کی تعظیم اور طریقہ دھرم ہندو کی
بہت سی رعایتین قبول کر کے رہنے پائے اور جو کہ ایران مین رہ گئے
اونکا یہہ قاعدہ مقرر ہوا کہ جو کوئی زراعت یا سوداگری کرین وہ جزیہ
دیوین اور ہمیشہ مسلمانونکے تابع فرمان رہین اور گھوڑے پر سوار ہو کر
ہرگز نچلین گدہے پر سوار ہون زنار پہنے کشتی اپنی ظاہر نہ باندھین
اپنے گھر کے اندر رکھین شہر و قصبین آتشکدہ نہ بنانے پاوین وغیرہ یہی سب

باتین اونکے واسطے مقرر ہوئین چنانچہ اب ملک اور حکم تجویز و قرار
داد کے موافق وہی قاعدہ ایران مین آتش پرستونکے واسطے جاری
ہے اور ایران مین اوسیوقت سے اہل اسلام کی وہی سلطنت برقرار
ہے اور جو سند اور حسب حکم کا حکم دیا گیا وہی تا حال بحال ہے اب بمبئی
بمبئی کے پارسی صاحبان نے مسلمانونکی برابری اور اون سے رتبہ اور عزت
مین زیادہ ہونیکا دعوی کیا ہے اور اوس حکم و تجویز سعید قدیم و قوم
صدر کے برخلاف ایک نوشتہ سراسر جعلی بناوٹ کا بالکل بیہودہ اور
غلط و خلاف قیاس بنام سند اپنی گجراتی اخبار جام جمشید مطبوعہ
۱۰ جولائی مین چھاپ کر بڑی خوشی کے ساتھہ ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے
کہ مسلمانونکو اونکے پیغمبر کا حکم ہے کہ پارسیونکی تعظیم کرین اور اونکے
دین و جان و مال و مذہبی مکانونکی حفاظت کرین اور اونکو اہل
کتاب اور فاضل اور برگزیدہ سمجھین اونکو اور اونکے دین اور اونکے
مذہبی مکانون اور کشتی پہنے زنار وغیرہ کو برا نکہین اونکی یاری
کرنا اور اون پر جبر نکرنا اور اون سے جزیہ نلینا یہہ لوگ سب سے اچھی
پوشاک پہنین اور سواری کرین تو اونکے مزاحم نہونا بلکہ اگر پارسی
خود مسلمانون پر کچھہ زیادتی کرین تو مسلمان اونکو معاف کرین اگر
کوئی مسلمان اون سے برائی کرے تو دوسرے مسلمان منع کرین اسی
طرحکی بہت سی واہیات بالکل ہنسنے کے لایق کلمات اوس نوشتہ مین
لکھی ہین اور تحریر کیا ہے کہ مسلمانونکو اونکے پیغمبر صاحب نے یہہ حکم نہایت
تاکید کے ساتھہ دیا ہے اور وہ عہدنامہ حضرت علی مرتضی علیہ السلام
کے ہاتھہ کا لال رنگ کے چمڑے پر لکھا ہوا ہے اور سلمان فارسی جو
حضرت پر ایمان لائے تھے اور صحابہ کبار مین سے ہین اونکے بھائی بہدی
فرخ ساسان کو حضرت پیغمبر صاحب نے بخشش کیا تھا اور لکھا ہے کہ یہہ عہد
نامہ سنہ ہجری بیس ماہ رجب مین حضرت علی نے شہر مداین مین
تینون یارون یعنے حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر فاروق و عثمان

...حضرت عثمان کے حضور اور بارہ اصحاب کے روبرو اونکی شہادت سے لکھا گیا
پارسی اخبار نویس صاحب اسمین مسلمانونکے دشمن بنکر اونہین مسلمانون سے جو اونپر
مہربانی ہوئی بڑی خوشی اور اظہار شیخی کے ساتھ لکھتے ہین کہ یہہ عہدنامہ مذکور
مسدراسی قرار اور حکم پیغمبر ہے مین کتابون زبان عربی مین موجود ہے ایک
جلال العیون دوسرے حبیب السیر تیسرے مناقب مرتضی مین اور تحریر کرتے
ہین کہ مسلمان جواب اس حکم کے برخلاف کرتے ہین اور ماہ فیروز میں پارسی
پرپا بیٹ کی اونکے سکانونکو توڑا یہہ کام اونہونے بڑے گناہ کا کیا ہے جسکے
پاداش مین ویسے مسلمان دوزخ مین داخل ہونیکے لایق ہین مسلمانونکو چاہیے
کہ اس عہدنامہ کو دیکھکر اور سنکر پارسیون پر مہربانی اور اونکی تعظیم کیا کرین
اونکو صاحب کتاب وہ دینداری کیا کرین جیسا کہ بیان صدر مضمون عہدنامہ
مین لکھا ہے فقط جبکہ یہہ عہدنامہ اور مضمون اخبار مذکور مین اس زور و شور و
اظہار شیخی کے ساتھ چھپا ہوا نظر آیا تو کمال حیرت ہوئی کہ یہہ عہدنامہ کہان سے
آیا اور کیسا ہے یہہ تو پارسی صاحبونکے خوب دست آویز ڈھونڈ نکالی اور
بڑی عظیم الشان سکاریکا دعوی قایم کیا واہ پارسی سیٹھ دوکاندار و انکے
پالی خوش حیثیت نامی اور چکسا ہوکر دیکھون ہوا اور سبحان اللہ سوسائٹی کا
گجراتی کے بڑے فاضل اور عالم تاریخ دان موبد صاحبو اور تیرو وہ فضلا
ایماندار ہوشیار و عقلمند وکیا کہتا ہے اصلی سوڈیکا پہنچانا اور سوسائٹی
کا جانا چھوڑ کر زبان عربی تک بھی پہنچ گئے خوب دست آویز بنائی مگر خوب
تار نکالکر اچھی بندش باندہی بہت عمدہ جال پھیلایا ہین مسلمانونکو
ہر روز تیرہ جنونی اور بے علم کہتے ہین اور اخبارون مین لکھتے ہو اونکی آنکھو
عجایب سنر کا سرمہ لگاکر اپنی طرح سے اندھا بنانا چاہا اور نادانونکے دھوکا
دینے کا بڑے تیز مکر کا فقرہ بنایا واہ پارسی موبد جی کیا اچھی سرشتہ انگریزی
تعلیم یافتہ گجراتی خود پڑھے ایماندار ہو جلا یہہ تو بتلاؤ ہوش و حواس کی
بات زبان پر لاؤ کہاں گئے تو ذرا نشان بتاؤ کتاب اور وہ عبارت سامنے
لاؤ کونسی کتاب عربی جلال العیون و حبیب السیر کی کہانی لکھی ہوئی
یا چھپی ہوئی اور کس عالم دیندار کے کتب خانہ کی ہے ذرا ہمکو بھی دکھلاؤ
کیونکہ ہمارے یہان جو ان کتابون حبیب السیر وغیرہ کے عمدہ نسخے لکھے ہوئے
اور چھپے ہوئے ہین اون مین تو اس عہدنامہ اور اس مضمون کا کہین
نام بھی نہین تمہارے پاس کی جلال العیون و حبیب السیر سے ہم بھی نقل کر
اور کتاب مین شامل کرکے تمہاری بہتری کے واسطے چھپوا دین اور تمام
دنیا کے مسلمانون مین مشہور کرا دین اور خصوصا حضرت شاہ ایران بنا
کی سرکار مین بھی جہان الحال بھی تمہارے اصل قوم کے عمدہ پارسی
اور بہتیرے پیشوا ملا اور دستور رعیت شاہی اور فرمانبردار سلطین اسلام
ہین اوس عہدنامہ کو بھجوا دین اور عرض کرین اور وہانکے رہنے والے
اہل اسلام ایرانیون کو ظاہر کرین کہ پارسی آتش پرست جو ایران
مین غلامونکی طرح رہتے ہین اور حلال خوریکا کام بھی کرتے ہین اور
زمانہ اول سے حکم اسلام کے موافق گھوڑون پر سوار نہین ہونے پاتے گدہون
پر چڑہتے ہین جزیہ دیتے ہین اور پھر بھی مسلمانون کے سامنے سوار نہین
ہو سکتے ہین کیونکہ شرفائے اہل اسلام بلند مراتب کے سامنے کم قوم کا
سوار ہوکر چلنا خلاف آداب ہے اور مسلمانونکے ایسے کپڑے بھی پہننے نہین
پاتے بارش ہونیکے وقت آمد و رفت مسلمانونکے رستون اور بازارو
کی تر زمین کے اوپر چلنے نہین پاتے ہین کیونکہ اہل اسلام اونکو نجس سمجھتے
ہین اونکے کپڑون اور جسم کی چھینٹ پڑنے سے مسلمانونکے کپڑے ناپاک
ہونے پاوین مگر اب یہہ عہدنامہ پڑھکر پارسیون کی تعظیم کرنا ہو سب بازرگی
آزادی اور اجازت دو اور اونکی عزت دوچند کرو اور اونکے قدیم
آتشکدہ فارس کے جسکی ایک ہزار برس کی آگ کو مسلمانون نے بجھا ڈالی تھی
اب وہ آتشکدہ اونکے سپرد کردو اور اون آتش پرستون سے اب ڈرا
کرو کیونکہ اونہون نے اپنی آزادی اور بزرگی کی یہہ سند نکالی ہے جسکا بیان
سطور صدر مین تحریر ہے پس ایسا ہونے سے ایران کے باشندے تمہارے ذات
بھائی آتش پرست اور بہتیرے موبد سب خوش ہونگے اونکو نجات ملیگی بلکہ تمہارا

گفتاری ایمانداری صداقت کرداری کے البتہ ہونا چاہیے اس زمانہ کے سدھرے ہوئے کیونی پالرکرا دو پیرہ اے ہوئے

تمہارا احسان مانینگے کیونکہ اون ایرانکے قدیم رہنے والے پیر ملا اور موبد و دستور اونکو جو بمبئی کے سب پارسیونکی نسبت بہتر طرحسے اچھے اور فارسی علم بھی جانتے ہین سب اصالت خوب جانتے ہین اونکو اتنک یہہ سند عہد نامہ کی دستیاب نہوی مگر بمبئی کے سوسان زبان دراز جو محض جاہل و ناواقف بیچارے دکاندار بکرہ وغیرہ کے بیچنے والے عربی اور فارسی سے بالکل بے بہرہ اون جاہلوں نے اس تیرہوین صدی کے زمانہ مین اسطرحکی سند کامل ایران اور ہندوستان کے سب پارسیونکے پیر کے واسطے کس محنت اور تلاش سے نکالی ہے اس سبب سے وہ ایرانی پارسی تمہارے نہایت احسان مند ہونگے اور جسطرحکی مصیبت اونپر وہان گذرتی ہے اون عذابوں سے نجات پاکر تمکو دعا دینگے یہان بمبئی مین تو یہہ عہد نامہ تمہارا ہرگز کچھہ تاثیر پذیر ہوگا اس سے خاطر جمع رکھو اسلیے تمکو لازم ہے کہ پہلے تم اوسکو بہت جلد سے ایران کو روانہ کرو اس مین تامل نکرو اے پارسی صاحبو تمنے اور تمہارے پچے اخبار والونے زمرہ مسلمانونکی احترام گروہ معزز اہل اسلام کیطرف مخاطب ہوکر اپنے اخبار دروغ نگار تحریر سے اعتبار مین کسی مکار فریب کار جاہل کاذب نے گفتار کے لکھے یا ظاہر کرنے بنام عہد نامہ پہونچ کے جو دہمکی دی ہے اوس عہد نامہ کو تم کیا سچ سمجھتے ہو اور بیشک نہایت خوش ہوکے سچ جانتے ہو کیونکہ تم بازاری دکاندار ہو تمکو اسقدر تمیز اور فہم اور خرد و واقفیت کہان نصیب ہے کہ جھوٹھہ اور سچ کو پہچانو تم یہہ سوت اور کپڑا یا انڈہ اور بوتل شراب اور سندھی کی رنگت وغیرہ پرکھو یہہ علم عربی اور فارسی اور کتب دین کا معاملہ ہے اس مین ذرا بھی تمیز نہین کرسکتے ہو ذرہ اگیاری کے دہوئین سے آنکھونکو صاف کرو اور کانونکو کہولکر سنو اول تو تمہارے جس موبد یا ملا یا اندھیارو مرزوبر دستور نے تمکو شرمندہ اور ذلیل ہونیکے واسطے اپنے فریب کار سوج اور جہالت سے عزت ظاہر کی ہے اوس تحریر نے وہ کتابین نہین دیکھین کسی دوسرے بڑے فریب کار کاذب کی زبانی یا اوسکی تحریر سے مثل کہانی کے سنی یا دیکھی ہوگی اگر وہ تمیز دار اور کچہہ علم سے واقف کار ہوتا

تو قاعدہ کے موافق لکھتا کہ یہہ مضمون عہد نامہ کا فلان کتاب اور اوسکے فلان باب و صفحہ اور اوسکی اتنی سطر مین مرقوم ہے پہر کچھہ اوسکو نہین معلوم بالکل بے تمیز ہے بہلا اتنا تو خیال کرو کہ جب اوس خلافت کے زمانہ مین اور تینون خلفای رضی اللہ عنہم نے اس بزرگی اور آزادی اور دینداری اور اہل کتاب ہونیکی سند لکھدی پہر وہ آتشکدہ وغیرہ کیون کہود گیا اور مشرک ہونیکا جزیہ وغیرہ سب دستور اوسیوقت مین کیون مقرر ہوا اور ایسا آرام اور عزت و تعظیم کا ہونا اور وطن خاص ایران مین دیندار ہوکر رہنا چھوڑ کر تم نہایت ذلت اور خوار کے ساتھہ بہاگ کر کیون چلے آئے وہ سب اظہار اور سند تمہاری بالکل جھوٹی ہے علاوہ اوسکے ہر طرحسے یہہ عہد نامہ تمہارا جھوٹا اور محض غلط بلکہ فریب ہے اون تینون کتابونکا جو تمنے حوالہ دیا ہے اونمین اسکا کچھہ نشان تک نہین دوم لکھتے ہو کہ حضرت پیغمبر کے حکم سے یہہ عہد نامہ مدینہ مین لکھا گیا ہے تو حضرت کے وقت مین اس سند کی تحریر کہان تہی حضرت عثمان غنی رض کی خلافت مین سند کا قاعدہ مقرر ہوا اور تیسرے یہہ کہ شہر مداین جو حضرت عثمان رض کے زمانہ خلافت مین تینون یارونکے حضور اس عہد نامہ کا لکھا جانا ظاہر کرتے ہین تو شہر مداین مین یہہ حضرات رضی اللہ عنہم کب گئے تھے اور حضرت عثمان رض کی خلافت مین حضرت ابوبکر صدیق رض و عمر رض زندہ کہان تھے یہہ کتنا بڑا جھوٹھہ اور دغا بازی ہے جب ایک خلیفہ دنیا سے گذر جاتے تھے تب دوسرے خلیفہ تخت خلافت پر جلوس فرماتے تھے حضرت عثمان رض کی خلافت مین اول کے دونون خلیفہ رض کہان زندہ تھے جو تمہارے اوس عہد نامہ کے وقت موجود ہونگے چوتہے تمنے بارہ اصحاب کے جو نام لکھے ہین اونمین بہی کئی اصحاب مداین مین نہین گئے اور نہ اوسوقت وہ سب زندہ تہے اور اونکے نام بہی جو لکھے ہین اوس مین بہی بڑی بے تمیزی اور جہالت اور بالکل کذب تمہاری ثابت ہے ابوذر غفار ایک نام ہے اوسکو احمق نے دو نام لکھے ہین ایک ابوذر اور ایک غفار پہر غفار ابوذر سے جدا نہین جھوٹے کی

جہالت ہے اور ایک نام عشرہ کرکے لکھا ہے وہ عشرہ بھی کسی کا نام خاص نہین عشرہ تو زبان عربی مین دس کا عدد شمار ہے نام کا کہنے والا بیہودہ گنوار ہے وہ تو عشرہ مبشرہ دس اصحابونکا خطاب ہے کوئی نام علیحدہ نہین اور سب سے زیادہ بیوقوفی اور دغابازی یہہ دیکھئے کہ اول اوس عہدنامہ کو حضرت کے حکم سے سنہ ۹ھ مین لکھا جانا ظاہر کرتا ہے اور پھر لکہتا ہے کہ حضرت عثمانؓ کی خلافت مین تحریر ہوا ہر صورت سے جھوٹ اور مسلمانونکو دھوکا دینے کی مکاری ہے اور سلمان فارسی مسلمان تھے حضرت پیغمبر کے بعد حضرت مرتضی علی علیہ السلام کی خدمت مین رہا کرتے تھے اونکے خاندانکے اقارب لوگ ایک گانو مین رہتے تھے اونہون نے امن چاہا تب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اونکو امن دیا تھا اور آخر کو اونکے بہت آدمی مسلمان ہو گئے تو وہ عہدنامہ جو اونکی طرف نسبت کرتے ہو اور شاید یہی سمجھتے ہو کہ وہ عہدنامہ سب پارسیونکو دیا تھا استغفر اللہ وہ تو مسلمان ہو گئے تھے فارس ملک کا نام اونکا وطن تھا اسلئے فارسی کہلاتے تھے ان سب وجہون اور دلائل سے اور ہر طور سے یہہ عہدنامہ اور وہ سب مضمون بالکل غلط اور جھوٹ ہے حیف تھا پارسی اور پارسی اخبار چی صاحب اوسکو دیکھ دیکھ اور پڑھ پڑھ کر اپنے دلون مین خوش ہوا کرو اور ایک ایک نقل اوسکی لکھوا کر ہر ایک پارسی اپنے گلو مین تعویذ کے موافق باندھ لیوین بہت کام آویگا مسلمانونکے نزدیک اوسکی کچھہ اصل نہین شاید کسی سید نے تمھارے چندہ کھر کا حصہ لینے کے واسطے تمکو بیوقوف سمجھکر فریب دیئے اور خوش کرنیکو لکھ دیا ہوگا

## سواری حضور پر نور والی حیدر آباد دکھن خلد اللہ ملکہ

شکر ایزد بیہمال ہے دامن امید گوہر مراد سے مالامال ہے نہایت خوشی کا مقام ہے اظہار خبر بشاشت التیام ہے ہمارے ایک کرمفرما کی آمد تحریر تازہ حیدر آباد سے یہہ کیفیت راحت افزا آویزہ گوش خیر خواہان ریاست ہوئی مژدہ بخش دلہای دعاگویان نوید بشارت ہوئی کہ درین ایام میمنت انجام تاریخ ۷ شہر جمادالثانی سنہ ۱۳۰۱ھ بروز مبارک جمعہ جناب معلی القاب گردون قباب قمر رکاب فلک خرگاہ انجم سپاہ سکندر حشمت آصف جاہ حضور پرنور

## نواب میر محبوب علیخان بہادر والی ملک حیدر آباد دکھن

سرکار نظام خلد اللہ ملکہ ودام اقبالہ پہلی اول مرتبہ اپنا شہر پایہ تخت اور زمرہ رعایا مشتاق دیدار کے دیکھنے اور اپنا جمال مبارک اونکو دکھانیکے لئے نہایت جاہ و حشم کر و فر کے جلوس شاہانہ سوار ہوئے تھے جناب مستطاب امیر کبیر نواب شمس الامرا بہادر اور وزیر اعظم مختار الملک سالار جنگ بہادر حضور پر نور کی خواصی مین تھے تمام فوج پیادہ اور سوار کمال آراستگی کے ساتھ زرق و برق ور دیان پہنے ہوئے سوار پلٹنگے اونکے بہت خوبصورتی سے پرا باندہے ہوئے اپنے مالک والی ملک کو دیکھتے کمال خوش بخوش چلے جاتے تھے امیران عظام اور سرداران ذوی الاحترام خیر خواہان ریاست اطراف حضور پر نور مین بلباس زرنگار و جواہر آبدار حلقہ زن تھے اوسوقت حضور پر نور گویا ستارونکے جھرمٹ مین مثل ماہ چہاردہم جلوہ گر تھے رستون پر دو رویہ ہزارون خلایق رعیت خیر خواہ اپنے بادشاہ کے دیکھنے کو گروہ در گروہ نہایت اشتیاق سے کھڑی تھی جو کوئی جمال مبارک کو دیکھتا تھا نہایت خوش ہو کر اور اشتیاق کے ساتھ دعائین دیتا تھا کہ خدا تعالی اس ہمارے مالک نوشاہ کو ہمیشہ سلامت اور تخت سلطنت پر قایم رکھے عظمت اور اقبال مین ہر روز ترقی بخشے اوسوقت کی خوشی اور رونق سواری کا عجب عالم تھا تمام امیران سلطنت اور سرداران ریاست اور گروہ رعیت وفور خوشی سے پہولے نہین سماتے تھے دیکھتے اور دعائین دیتے چلے جاتے تھے اور حضور پر نور اپنے دست سخاوت سے روپیہ اور اشرفیان غریبون اور مسکینونکی طرف برابر پہینکتے جاتے تھے گویا زر سفید اور سرخ کا مینہ برس رہا تھا ہزارون روپیہ

اور اشرفیوں کی خیرات ہوئی باوجودیکہ بندگان عالی ابھی کم سن ہیں لیکن
خداوند کریم نے اسقدر عقل اور دانائی فہم و فراست عطا فرمائی ہے
کہ جو باتیں دانائی اور ہوشیاری کی زبان مبارک سے ارشاد فرماتے
ہیں ہر شخص کو جواب دینا مشکل ہوتا ہے اچھے اچھے سن رسیدہ و جہاندیدہ
دیدہ عاجز رہ جاتے ہیں اثنای کلام میں مختار الملک بہادر ہاتھ جوڑ
جوڑ کر ہر مقام کو بتلاتے جاتے تھے اوس رات کو کہ جسکی صبح سواری کی
تیاری تھی تمام شب بہت شدت کا پانی برس رہا تھا یہہ دیکھکر کسی
کو امید تھی کہ صبح کو سواری نکل سکے گی مگر خداوند کریم نے حضور والا
کو ہر طرح سے عالی اقبالی عطا فرمائی ہے پانچ بجے سے پانی موقوف ہو گیا
فقط ابر محیط آسمان رہا گویا سواری شہر نمائی ہونیکے واسطے افضال الٰہی کا
سامان رہا اور ساڑھے بجے عمارت میں سواری مبارک کا جلوس شروع
اور افواج پیادہ اور سوار کا رنگ برنگ لباس زرق و برق
کی وردیاں بجلی کا عالم دکھاتی تھیں زری اور جواہر کی جوت نگاہ
آنکھوں میں کوند جاتی تھیں رنگین لباسونکا عالم نرالا تھا گویا بہار
شگفتہ تختہ گل لالہ تھا مقام چار مینار اور گلزار حوض اور افضل
گنج دیکھتے ہوئے باغ دنبہ ہوکر آصف نگر میں نزول اجلال فرمایا
اوس مقام کی قسمت کیطرح مقدم حضور نے اونکا رتبہ بڑھایا تمام دن
جناب عالی رونق افزا رہے مشغول سیر و تماشا رہے قریب مغرب کے پرانے
محلکیطرف اسی جلوس سے شہر ہوتے داخل محل ہوئے اوسوقت جناب امیر کبیر
بہادر اور مختار الملک بہادر اور سب امیران دولت نہایت خوشی
اور بشاشت کے ساتھ اپنے دولتخانوں اور مکانونکو گئے اب آئندہ
جمعہ کو پھر سواری حضور والا کی کوٹھی رزیڈنٹی کو جائیگی وہاں اوس
روز جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے رزیڈنٹ صاحب بہادر حضور پر نور
کی دعوت بہت دھوم سے کرینگے یہہ خیر خواہ اور دعاگو مہتمم
**کشف الاخبار** اس خوشخبری کو سنکر نہایت خوشی سے

کیفیت سواری حضور پر نور کی درج اخبار کرکے بندگان حضور پر نور
دام اقبالہ کو سواری خوشی اول کی مبارکباد دیتا ہے اور درگاہ
الٰہی میں دعا کرتا ہے کہ یہہ تخت سلطنت سرکار نظام حضور پر نور
کے قدم مبارک سے ہمیشہ آباد رہے اور جناب امیر کبیر نواب شمس الامرا
بہادر رکن رکین و خیر خواہ ریاست اور جناب وزیر مدار المہام
نیک نام کو مبارکباد دیتا ہے اور جناب فضائل مآب افضل الفضلا
عمدة العلما حضرت مولانا **مولوی محمد زمان خان** صاحب کو کہ حضور
پر نور کے اتالیق ہیں اس خوشی کی مبارکباد دیتا ہے اور یقین کے ساتھ
امید کرتا ہے کہ یہہ پرچہ کشف الاخبار تہنیت نگار بھی ملاحظہ حضور
پر نور میں گذر جائیگا یا مضمون سواری گوش گذار ہو جائیگا تو کیا عجب
ہے۔ **التماس ضروری** بخدمت فیضدرجت جناب فضائل مآب
عمدة العلما الکرام جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب **جناب**
**مولانا سید محمد ابو المنصور** صاحب دام فضلہ اور جناب
فضیلت مآب مجمع علم و کمال مولوی سید محمد نصرت علی صاحب مالک
ملک الاخبار کو ہر بار یہہ التماس ہے کہ یہان کے پارسی صاحبون نے جو اہل
سنت کے واسطے ایک عہدنامہ بنا کر بہت زور و شور سے اپنی گجراتی اخبار میں
مشہور کیا ہے نقل اوسکی اس پرچہ کشف اخبار میں ترجمہ ہو کر
تحریر ہے جناب ممدوحین اوسکو ملاحظہ فرما کر اونکے جواب عہدنامہ میں
کچھ تحریر فرمائیں تا کہ اون پارسی صاحبونکو اپنی سند کی سند ملے
بلکہ جسطرح سے اونکے پانچ چھ اخبار نویسون زبان گجراتی نے اس
عہدنامہ کو بہت مستحکم اور سند کامل سمجھکر زمرہ مسلمانوں کو مخاطب
کرکے بہت بیہودہ لکھا ہے اور ابتک اوسکی بحث کر رہے ہیں
اسواسطے سب اہل اسلام صاحبان اخبار کو بھی لازم ہے کہ اونکا
جواب تحریر فرمائیں ۔ **پارسیون کی شرارت انتہا**
**عداوت بمبئی میں** جسوقت سے بلوہ ہوا اوسوقت سے پارسی

لوگ مسلمانوں سے اور مسٹر ساوٹر صاحب کمشنر پولیس سے سخت عداوت کرنے لگے ہین اور انواع انواع کلمات اہانت و غیبت کے بکتے ہین اونکی قوم کے اخبار نویس تو اپنے گجراتی اخبارون مین ہر وقت جو چاہتے ہین لکھتے ہین اور پھر اونکے ساتھ یہہ بھی فریب کرتے ہین کہ خود الگ رہکے کو اوٹی غیبت اور بدگوئی کی نسبت مسلمانونکی طرف کرتے ہین اب جو اہواری رسالہ اونکے بیان چھپتے ہین اونمین بھی اپنی بدذاتی ظاہر کرنا شروع کرنے لگے ہین اور مسلمانونکے نام کی اور مسٹر ساوٹر صاحب کے نام چیستان اور رموزین بطور اہانت کے بنا بنا کر لکھا کرتے ہین کبھی تو بطور رمز کے اور چیستان بوجھنے کی لکھتے ہین کہ مسلمان ہو لٹر خور کر دیے لگے ہین اور شب ہالی لگتے ہین اور میٹھے لگے ہین تو کس سبب سے) کبھی لکھتے ہین کہ پارسی مسلمانونکی تمام قوم کو اپنا دشمن اور برا جانتے ہین مگر کسی کسیکو اچھا بھی جانتے ہین) مسٹر ساوٹر صاحب کی نسبت لکھتے ہین کہ) مسٹر ساوٹر اور اونکے گھوڑے والے مین کیا فرق ہے) اور مسٹر ساوٹر اور بھوالی و اس مین کیا برابری ہے اور تفاوت ہے تو کس بات کا) غرضکہ ایسی ایسی باتین شر انگیز عداوت خیز بہت سی لکھ کر چھپک مارا کرتے ہین یہہ نہین جانتے کہ ایسی ہی باتین باعث فساد کی ہوتی ہین اور پھر کہتے ہین کہ کوئی چھپا ہوا ترغیب دینے والا ہے اور غور کرو تو وہ خود ہی ترغیب دینے والے ہین

**کثرت بارش سے ریلویکا نقصان** آمد خبر سے یہہ حادثہ ہولناک مسموم ہوا کہ گریٹ انڈین پننسولار ریلوی بمبی و جبلپور کے درمیان گذشتہ سنیچر کے رات کو مقام کھنڈوہ اور بیر کے لین کا سوجی نالہ کا پل پانی کی ریل سے ٹوٹ گیا اور ایک میل ٹرین اوسی رات کیوقت جو کھنڈوہ سے ہردہ کیطرف جانیکو روانہ ہوئی تھی اور ایک انجن اور دو برک اور ۵-۳ گاڑیان اوسمین تھین جسوقت کہ پل مذکور پر یہہ ٹرین پہنچی یکایک پانی مین نالہ کے اندر گر پڑی اور بہہ گئی آجتک پتہ نہین کہ انجن اور وہ ۳ گاڑیان کہان گئین اور کیا ہوئین اوس ٹرین مین دو گوری برکمین اور ایک گورا ڈرایور اور ایک کالا آدمی فایرمین ایسے چار آدمی تھے اونمین سے دونون برگویونکی لاشین ملین اور دوسرے روز ملین اور ایک گورا ڈرایور قدرت خدا سے جیتے جیتے ایک درخت سے لپٹ گیا جس سے وہ زندہ بچا اور فایرمین کا پتہ نہین اس سخت حادثہ کے وقوع سے کلکتہ کی ڈاک دو روز تک بمبی کو نہین آسکی راست بالکل مسدود ہو گیا تھا تیسرے روز شام کو ڈاک آئی اور کھنڈوہ سے بیر تک ۲۲ میل ریلوی لین خراب ہو کر آمد و رفت ٹرینونکی بند ہی اور جبلپور کے اسٹیشن کے قریب اور کھنڈوہ کے اسٹیشن کے پاس کا راستہ بھی پانی کی ریل سے خراب ہو گیا ہے اوس علاقہ مین ایسی بارش کثرت سے ہوئی اور ریل آئی کہ بہت سے پل اور بند بہہ گئے اور ریلوی سڑک کا بہت نقصان ہوا علی ہذا اوسی روز بمبی و بڑودہ لین پر بھی پانی کی کثرت سے ٹرین کی آمد و رفت مین بہت حرج واقع ہوا لیکن کسی آدمی کا یا گاڑیونکا نقصان نہین ہوا

**پارسیون مین ایک بڑی موت** بروز سہ شنبہ بمبی کے مشہور خاندان پارسی قوم ودادی سیٹھ کی اولاد مین سے مسمی اردشیر خورشید جی جو کئی روز سے بیمار تھا مر گیا تمام پارسیونکو اوسکے مرنیکا بہت بڑا غم و الم ہوا اور بہت سے پارسی اوسکے مکان پر ماتم پرسی کو جمع ہوئے تھے اور تاسف کرتے تھے تین پہر کو اوس مردہ کو دخمہ مین پہنچا دیا گیا کوون اور گدون کو بہت بڑا شکار ہاتھ آیا فقط

**نقش قاسم الاخبار** بنگلور نمبر ۱۳ مورخہ ۲۰ جون مین جو اخبار انگلستان مرقومہ ۱۵ جولائی کے تحریر ہے کہ در نیولا چند صاحب انگریز

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبی منشی محمد امان علی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر